

<p>حج تو کوئی گھوڑوں کا اٹھانا نہ کہو تو زبان درون کی دیکھو کوئی آواز نہ کہو</p>	<p>حج چو گیارنگ شہادت مہر باہر ہے تو حجت قت بصیرت مہر باہر ہے</p>	<p>حج دیکھو مٹا دہم کے الفاں نہ کہو یہ چین لاشوں کے نہیں کارہے کہو</p>
<p>حج اور یہ فرمایا ہو کس واسطے کبریٰ ہو بے جہتے ہوئے ڈیوڑھی پہلی آئی ہو</p>	<p>حج حاکم چہرہ نہ لکاسے ہو سہی گھوٹی ہیں دیکھ کر لاشہ شہید دیکھتے روتی ہیں</p>	<p>حج کوئی چھو نہیں مخوار قضاے باقی یاں جو باقی ہیں تو دو چار یگانے باقی</p>
<p>حج رہے قائم مری عزت کا پاشا لالا رہے جیٹا مری اد پر دین ٹھکانے والا</p>	<p>حج ہاتھ سے صبر کی دولت نہ لگوا دین پہر جیتے ہوئے ڈیوڑھی پہن آؤ دینا</p>	<p>حج بیکسی پسر شہید الہی دیکھو مشتی نوح زبان کی تباہی دیکھو</p>

<p>۵۱۶</p> <p>پہلو میں تپتے تپتے آنسو بہا سوہم      نیکو تپا لیل کی پتلی کے لانا ازار      نینت ہو جاوے کر شہدے دین کا لنگر      مہین انصاف کر دین ہو جگہ جگہ</p>	<p>۵۱۷</p> <p>پہلو سے دھڑکی تڑپاے ارجا      نسلوان کی جگہ کہ انوکھا نو پیا      بار دماون کے زینے کا نقشہ کجا      پتلا تپتے پر نام کیے بان کی</p>	<p>۵۱۸</p> <p>پہلو سے نص جانی ارجا کی      تپتے تپتے کہہ کر انوکھا نو پیا      ہون صاحب کو بلا کر تپتے تپتے      ہون صاحب ہین دین تپتے تپتے</p>
<p>۵۱۹</p> <p>واغ کیا کیا جسے تقدیر نے دکھا      کیسے کہنے رقتا شاہ کے کام آئے ہیں</p>	<p>۵۲۰</p> <p>تم غریب اس شہد مظلوم کے گملائے ہو      آگے سب جاتے ہیں تم بھی رہتے رہتے</p>	<p>۵۲۱</p> <p>عشق انکو سب فرما جیت آجاتے      اور نہ ماموں کو کہیں زور شجاعت آجاتے</p>
<p>۵۲۲</p> <p>یوں تھا سو جانی کا کیا ہو      تاجیب ابنی غلط ہو اچھا سوہم      خیر جو کر مر امان ہو اچھا سوہم      جی مکان کے سب سے پہلے جان سے</p>	<p>۵۲۳</p> <p>نی لختی تپتے تپتے تپتے      خود تپتے تپتے تپتے تپتے      تپتے تپتے تپتے تپتے تپتے      تپتے تپتے تپتے تپتے تپتے</p>	<p>۵۲۴</p> <p>تپتے تپتے تپتے تپتے تپتے      تپتے تپتے تپتے تپتے تپتے      تپتے تپتے تپتے تپتے تپتے      تپتے تپتے تپتے تپتے تپتے</p>
<p>۵۲۵</p> <p>کھینچ سے کھینچتے مین بھلا مین      ایسے عموار جو کوسے ہوں کیا مین</p>	<p>۵۲۶</p> <p>رات دن مارا تھا یا اسی دن کیسے      تپتے تپتے تپتے تپتے تپتے</p>	<p>۵۲۷</p> <p>مان کو اس وقت تو خیمہ میں تھا آئے ہم      اپنے مرنے کو گرا لے رقتا لائے ہم</p>
<p>۵۲۸</p> <p>تپتے تپتے تپتے تپتے تپتے      تپتے تپتے تپتے تپتے تپتے      تپتے تپتے تپتے تپتے تپتے      تپتے تپتے تپتے تپتے تپتے</p>	<p>۵۲۹</p> <p>تپتے تپتے تپتے تپتے تپتے      تپتے تپتے تپتے تپتے تپتے      تپتے تپتے تپتے تپتے تپتے      تپتے تپتے تپتے تپتے تپتے</p>	<p>۵۳۰</p> <p>تپتے تپتے تپتے تپتے تپتے      تپتے تپتے تپتے تپتے تپتے      تپتے تپتے تپتے تپتے تپتے      تپتے تپتے تپتے تپتے تپتے</p>
<p>۵۳۱</p> <p>میں یان اے کا جو حکم کیا اکی پارو      میرے مہانی کو یہ الہام ہوا اکی پارو</p>	<p>۵۳۲</p> <p>آگ کو لے آگیا فرمان بجا لائے ہیں      بیخون خیمہ میں سردینے کو ہم تپتے ہیں</p>	<p>۵۳۳</p> <p>اب نہ رو کو لگا مین میں تپتے تپتے      گدیا ہی تپتے مین نے کروا اکی پارو</p>

<p>۱۰۰          کئے ہیں دونوں نے نہ صرف کئے ہیں          آئی ہے ان کی حالت میں وہ دونوں نام          کچھ ان ازلوں کے کو کچھ کے جان نام          نہ ہو جس اور کئے گئے کائنات نام</p>	<p>۱۰۱          دونوں کئے گئے کیا کیا تو اور کئے          شاہ بیت کرنا ناس کی لفظ کیا          جیسا ساری تعریف ترا اور لیلو لاک          جیسا بیاہن کجی اور نہ حق شام کیا</p>	<p>۱۰۲          دونوں کی جنگ کا نہیں جو کجا لاک          وقت چلائے دیا شاہ کو اپنے آزاد          مجھ سے کہ گئے تھے دونوں وہ مقرر          تو ان کو کہہ دینے میں یا شاہ جاز</p>
<p>۱۰۳          لڑنے میں اللہ نہیں یہ نہیں کے پسر کے ہیں          یا کہ اظہاک سے وہ چاہا اتر آئے ہیں</p>	<p>۱۰۴          پانی لیلی کے وہ دور و ز کے پیا شو لڑین          آنکر خیر و زہر کے فوا سونے لڑین</p>	<p>۱۰۵          اب تم دیکھو کہ احوال تعمیر انکا ہی          تم سرک آؤ کہ اب وقت اخیر انکا ہی</p>
<p>۱۰۶          ازل کیں کر کے نظر اس میں ابھی نہیں          کہ بڑھانوں مخالف سے حصین ابھی نہیں          بولایوں تھا جو ان سے تھے کہ ازل میں          کیا ہی قصہ آراب جسے کہ وہ نہیں</p>	<p>۱۰۷          وہ غیبیہ روئے از اناری ماور          بنت زہرا اپنا بر با نیب کی فتن ماور          اسکا کہ گئے سے بیات غنی اور ل          بات بن فرق نو گو کہ آچھیلے کہ</p>	<p>۱۰۸          جیسا خفا اور زنا کا کھنکھن          شاہ دین روئے گئے اپنی جھکا کر          اتنے میں کچھ مجوس ہو دے کھنکھن          اتنے میں کچھ کلام کے نام کے کھنکھن</p>
<p>۱۰۹          ابھی جتنے رہو دوس میں برس ای سا رہو          صغیر سن پر کر واپس تو برس ای سا رہو</p>	<p>۱۱۰          نام محبت کا بھلا نھتے سے وہ لے سکتی ہی          دخل کب ام میں تقدیر کے وہ لے سکتی ہی</p>	<p>۱۱۱          وادے پیار کہ یہ تھائے ہوا بات کرے          سات زمی ہوے اور سات لڑتا کرے</p>
<p>۱۱۲          کچھ کچھ ہے تو نہیں اپنی پرانت          بان کو تم کے بیچھا و پس کی طلعت          کچھ کچھ ہے وہ اپنے کچھ کچھ          کچھ کچھ ہے وہ اپنے کچھ کچھ</p>	<p>۱۱۳          کئے ہیں دونوں کی تقریب میں          وادے کے کہ ہو اکی اعلیٰ میں          اب وقت نہ کرو دونوں پہ پیاو تر          انفرق سے جسک بونی فون کی</p>	<p>۱۱۴          کچھ کچھ ہے تو اٹھا سو جو کجا کر          کچھ کچھ ہے تو اٹھا لادین لاشہ          کچھ کچھ ہے تو اٹھا لادین لاشہ          کچھ کچھ ہے تو اٹھا لادین لاشہ</p>
<p>۱۱۵          جو کہ مار گئے مار گئے انصار حسین          اب تہ تیغ نہ ہوں دلبر و دلدار حسین</p>	<p>۱۱۶          وہی نہ مہمات کہ صیفین لشکر دشمن باندھے          جا پڑے غول چب دو لون نے تو سنی بندھے</p>	<p>۱۱۷          جیسے کہ آئیے میر تہ سے دو چاہتے          مجھے وعدہ تھا نہ ہم جیسے ہو آئیے</p>

<p>میں نے فرمایا تو مجھے کب سے ہے اب مجھ کو اپنے دو آنکھوں پر دیکھو میں نے کہا اب مجھ کو اپنے دو آنکھوں پر دیکھو</p>	<p>میں نے کہا اب مجھ کو اپنے دو آنکھوں پر دیکھو میں نے کہا اب مجھ کو اپنے دو آنکھوں پر دیکھو میں نے کہا اب مجھ کو اپنے دو آنکھوں پر دیکھو</p>	<p>میں نے کہا اب مجھ کو اپنے دو آنکھوں پر دیکھو میں نے کہا اب مجھ کو اپنے دو آنکھوں پر دیکھو میں نے کہا اب مجھ کو اپنے دو آنکھوں پر دیکھو</p>
<p>سیر کرنا تیرا سہارا دیکھنے والے ہیں شاہ ان دنوں کے حسرتوں سے بھر پئے</p>	<p>رہنے تیرے میں ہر ماہ تھا کیوں لالے نانی کی گود سے تم انکو اٹھا کیوں لالے</p>	<p>کیوں درد روز کے ہوا سونگی خبر کو این نانی کیوں گھر نہ لانا سونگی خبر کو این</p>
<p>میں نے کہا اب مجھ کو اپنے دو آنکھوں پر دیکھو میں نے کہا اب مجھ کو اپنے دو آنکھوں پر دیکھو میں نے کہا اب مجھ کو اپنے دو آنکھوں پر دیکھو</p>	<p>میں نے کہا اب مجھ کو اپنے دو آنکھوں پر دیکھو میں نے کہا اب مجھ کو اپنے دو آنکھوں پر دیکھو میں نے کہا اب مجھ کو اپنے دو آنکھوں پر دیکھو</p>	<p>میں نے کہا اب مجھ کو اپنے دو آنکھوں پر دیکھو میں نے کہا اب مجھ کو اپنے دو آنکھوں پر دیکھو میں نے کہا اب مجھ کو اپنے دو آنکھوں پر دیکھو</p>
<p>سرا اٹھا کر تیرے ماہ تھا لایا ہوں گود سے غافلگی کی اٹھو اٹھا لایا ہوں</p>	<p>نہیں نانی سے جدا دونوں مرد میر ہیں اب بھی آنکھوں میں زہرا ہی انکے سر ہیں</p>	<p>واہ کی نام خدا دونوں نے رتبہ پایا تسے منوں کے لیے دامن زہرا پایا</p>
<p>میں نے کہا اب مجھ کو اپنے دو آنکھوں پر دیکھو میں نے کہا اب مجھ کو اپنے دو آنکھوں پر دیکھو میں نے کہا اب مجھ کو اپنے دو آنکھوں پر دیکھو</p>	<p>میں نے کہا اب مجھ کو اپنے دو آنکھوں پر دیکھو میں نے کہا اب مجھ کو اپنے دو آنکھوں پر دیکھو میں نے کہا اب مجھ کو اپنے دو آنکھوں پر دیکھو</p>	<p>میں نے کہا اب مجھ کو اپنے دو آنکھوں پر دیکھو میں نے کہا اب مجھ کو اپنے دو آنکھوں پر دیکھو میں نے کہا اب مجھ کو اپنے دو آنکھوں پر دیکھو</p>
<p>میر کی آنکھوں میں دیکھو سے بھلا کیا حال ہوئی ہوئی چیز کے لینے سے بھلا کیا حال</p>	<p>دو پہ آنسو دیکھو آج خدا کے اسکے غافلہ روئے کو آئی سو سرھانے اسکے</p>	<p>میر کی آنکھوں میں دیکھو سے بھلا کیا حال ہوئی ہوئی چیز کے لینے سے بھلا کیا حال</p>

<p>پالنے کی دیر سے بیٹوں کی سزاوار ہو تم</p>	<p>پالنے کی دیر سے بیٹوں کی سزاوار ہو تم</p>
<p>اب کوئی آن میں بجائی سے جدا ہوتی ہے</p>	<p>بے نظرب واسطہ فرزندوں کے کیا ہوتی ہے</p>
<p>رضت اکبر نکیس کی جو باری آئی</p>	<p>ہوش میں اسگٹری نہ ہراگی دو پیاری آئی</p>